صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعہ 3 جون 2016ء

روزنامہ
FR-10
1913ء سے جاری شدہ
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
جمعہ 3 جون 2016ء 26 شعبان 1437 ہجری 3 احسان 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 126

دشمن جھک جائیں گے

حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں۔
جب غصہ کے وقت صبر کیا جائے اور دکھوں کے وقت معاف کیا جائے تو ایسا کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ بچائے گا اور ان کے دشمن ان کے سامنے ایسے جھک جائیں گے گویا وہ ان کے دلی دوست ہیں۔
(صحیح بخاری کتاب التفسیر. سورۃ حمٓ سجدہ)

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ایک دفعہ ایک شخص قادیان آیا اور حضرت مسیح موعود سے بحث کرنے لگا۔ حضور نے اس کے سوالات کے جوابات دیئے۔ آپ نے جب اپنے دلائل پیش کر دیئے تو مولوی صاحب سے کوئی جواب نہ بن پڑا اور خاموش ہو گیا اس پر حضور نے اس سے دریافت کیا مولوی صاحب! اب تو آپ سمجھ گئے ہوں گے اور بات آپ پر واضح ہو گئی ہو گی۔ مولوی صاحب نے جواب دیا ’’جی میں سمجھ گیا ہوں کہ آپ دجال ہیں کیونکہ دجال کی ایک یہ بھی صفت بیان ہوئی ہے کہ وہ بحث میں دوسروں کے منہ کو بند کر دے گا‘‘۔ حضور نے پھر کچھ نہ فرمایا اور یہ مولوی چلا گیا امرتسر جا کر اس نے ایک اشتہار چھپوایا اور اس میں یہ واقعہ بیان کیا کہ میں نے یہ الفاظ کہے۔ لیکن باوجود اس کے جب آپ اندر تشریف لے گئے۔ تو میں نے ایک رقعہ بھیجا کہ میں ضرورت مند ہوں۔ میری مدد کی جائے۔ آپ نے فوراً پندرہ روپے بھیج دیئے۔ مولوی صاحب نے مزید لکھا میرزا صاحب بہت سخی شخص ہیں اور آپ کے منہ پر بھی آپ کو سخت الفاظ کہے جائیں تو برا نہیں مناتے۔

حضرت مسیح موعود کی وسعت قلبی اور سائل کی مدد کا یہ کس قدر شاندار اسوہ ہے کہ باوجود اس کے کہ سائل نے سخت کلامی کی۔ لیکن جب اس نے سوال کیا تو آپ نے فوراً پندرہ روپے اسے عنایت کئے۔ اس زمانہ کے لحاظ سے پندرہ روپے کی رقم آجکل کے ہزاروں روپے کے برابر ہے۔

آپ کی یہ عادت مبارکہ تھی کہ خود اپنے آپ کو تکلیف میں ڈال کر بھی دوسروں کی مدد کر دیا کرتے تھے اور اس میں خوشی محسوس کرتے تھے۔ ’’سیرت حضرت مسیح موعود مصنفہ حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی‘‘ کے ص 289 پر درج ہے۔

’’میرزا اسماعیل بیگ صاحب جنہوں نے بچپن سے آپ کے (یعنی حضرت مسیح موعود) کے آخری عہد زندگی تک خدمت کی تھی۔ کہتے ہیں کہ میں گھر سے سات روٹیاں لایا کرتا تھا۔ چار آپ کے لئے اور تین اپنے لئے۔ ان چار میں سے آپ کے حصہ میں ایک روٹی بھی نہیں آیا کرتی تھی۔

کھانے کے عین وقت پر عنایت بیگ آتا اور دروازہ کھٹکھٹاتا تھا۔ حضور کا طریق تھا کہ ہمیشہ دروازہ بند رکھا کرتے تھے اور میں کھول دیا کرتا تھا۔ دروازہ کھلنے پر آپ ایک روٹی اور سالن کا کچھ حصہ اسے دے دیتے اور وہ وہیں بیٹھ کر کھا لیتا تھا پھر وہ چلا جاتا اور میں دروازہ بند کر لیتا تھوڑی دیر کے بعد دوبارہ دستک ہوتی اور میں دروازہ پر جاتا۔ تو ایک اور شخص موجود ہوتا۔ جس کا نام حسینا کشمیری تھا۔ اس کو اندر آنے کی اجازت ملتی۔ ایک روٹی اور سالن کا کچھ حصہ اسے دے دیتے اور وہ وہیں بیٹھ کر کھا لیتا اور چلا جاتا۔ پھر اس کے بعد ایک اور شخص جمال کشمیری آ جاتا۔ ایک روٹی اور سالن کا کچھ حصہ اسے دے دیتے تھے۔ اس کے بعد حافظ معین الدین چلے آتے اسے بھی ایک روٹی سالن کا کچھ حصہ عنایت فرماتے اور اس طرح ساری روٹیاں دوسروں کو کھلا کر خود تھوڑا سا بچا ہوا شوربہ پی لیتے۔ میں ہر چند اصرار کرتا مگر میری روٹی میں سے نہ کھاتے۔ میرے اصرار کرنے پر بھی گھر سے اور روٹی اپنے لئے نہ منگواتے تھے۔ کبھی جب میں بہت ضد کرتا اور کہتا کہ اگر آپ میرے حصہ میں سے نہیں کھائیں گے تو میں بھی نہیں کھاؤں گا۔ تو تھوڑی سی کھا لیتے۔ ایسا ہی شام کو بھی ہوتا۔ البتہ شام کو ایک پیسے کے چنے منگوا کر کچھ آپ چبا لیتے۔ کچھ مجھے دیتے۔ (الفضل 19 مارچ 2004ء)

مدرسۃ الحفظ میں داخلہ

مدرسۃ الحفظ میں داخلہ برائے سال 2016ء کیلئے داخلہ فارم 31 مئی 2016ء تک مدرسۃ الحفظ سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ داخلہ فارم مکمل کرنے کے بعد مدرسۃ الحفظ میں جمع کروانے کی آخری تاریخ 30 جون 2016ء ہے۔ مقررہ تاریخ کے بعد کوئی فارم وصول نہیں کیا جائے گا۔ نامکمل فارم پر کارروائی ممکن نہیں ہو گی۔ داخلہ فارم حاصل کرنے اور واپس جمع کروانے کا وقت صبح 8 تا 12 بجے ہے۔ تمام احباب سے گزارش ہے کہ مقررہ اوقات میں تشریف لائیں۔ فارم کے ہمراہ مندرجہ ذیل سرٹیفیکیٹ لف کریں۔

1۔ برتھ سرٹیفیکیٹ کی فوٹو کاپی
2۔ پرائمری پاس رزلٹ کارڈ کی فوٹو کاپی

(انٹرویو کے وقت اصل سرٹیفیکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہیں)

نوٹ: فارم پر صدر/امیر جماعت کی تصدیق ضروری ہے۔

اہلیت:

1۔ امیدوار کیلئے ضروری ہے کہ 31 جولائی 2016ء تک اس کی عمر 12 سال سے زائد نہ ہو۔
2۔ امیدوار پرائمری پاس ہو۔
3۔ امیدوار نے قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

انٹرویو

1۔ ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 6/ اگست کو صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔
2۔ بیرون ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 7، 8/ اگست کو صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔

باقی صفحہ 8 پر

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

7

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ ڈنمارک

ریڈیو انٹرویو۔ ملاقاتیں۔ نیشنل مجلس عاملہ کو ہدایات اور مالمو سویڈن آمد

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

10 مئی 2016ء

صبح سوا چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت نصرت جہاں تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک، خطوط اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور ہدایات سے نوازا۔

ریڈیو انٹرویو

پروگرام کے مطابق ساڑھے دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے۔

ڈنمارک کے ریڈیو چینل Radio 24 Syv کی نمائندہ جرنلسٹ رشی رشید صاحبہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا انٹرویو لینے کے لئے آئی ہوئی تھیں۔

جرنلسٹ نے پہلا سوال یہ کیا کہ آپ اپنے آپ کو احمدیہ جماعت کیوں کہتے ہیں۔

حضور نے اس کا تفصیلی جواب عنایت فرمایا۔

جرنلسٹ نے سوال کیا جب میں یہاں کسی پروگرام میں سنی اور شیعہ امام اور سکالرز کو بلاتی ہوں اور جب یہ کہتی ہوں کہ ہم اپنے اس پروگرام میں جماعت احمدیہ کے نمائندہ کو بھی بلانا چاہتے ہیں۔ تو وہ انکار کردیتے ہیں اور یہ لوگ آپ کو اپنی طرح کا مسلمان نہیں سمجھتے۔

حضور نے اس کا جواب مرحمت فرمایا۔

جرنلسٹ نے سوال کیا کہ جب دوسرے مسلمان آپ کو مسلمان نہیں سمجھتے تو آپ کیسا محسوس کرتے ہیں۔ جبکہ آپ کے پاس بیت الذکر بھی ہے اور آپ ایک ہی قرآن کریم کی تلاوت کرتے ہیں اور آنحضرت ﷺ پر ایمان لاتے ہیں۔ ان سب باتوں کے باوجود آپ کو دوسرے مسلمان نہیں سمجھتے؟

......حضور انور نے تفصیلی جواب دیتے ہوئے فرمایا: باوجود ان سب روکوں کے ہم (دین) کی سچی اور حقیقی تعلیم پھیلا رہے ہیں جس کے نتیجہ میں ہر سال لاکھوں لوگ ہمارے ساتھ شامل ہو رہے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: اب آپ دیکھیں کہ 1889ء میں ایک شخص نے قادیان جیسے ایک چھوٹے سے گاؤں میں مسیح و مہدی ہونے کا دعویٰ کیا اور اعلان کیا کہ میں وہی موعود مسیح اور مہدی ہوں جس کے آنے کی پیشگوئی کی گئی تھی اور یہ اعلان کرنے کے وقت وہ اکیلا تھا۔ پھر لوگ اس کے ساتھ ملنے شروع ہوئے اور جب 1908ء میں اس کی وفات ہوئی تو اس کی کمیونٹی کی تعداد چار لاکھ تک پہنچ چکی تھی اور اس کو قبول کرنے والوں کی ایک بہت بڑی تعداد انڈیا اور موجودہ پاکستان میں سے تھی۔ پھر اس کے بعد عرب ممالک میں سے بھی لوگوں نے آپ کو قبول کیا اور آپ کی جماعت میں شامل ہوئے۔ اسی طرح دوسرے ممالک سے، انڈونیشیا سے ہزاروں لوگ اس کمیونٹی میں شامل ہوئے، ملائشیا سے بڑی تعداد شامل ہوئی۔ عرب دنیا سے بھی لوگ آہستہ آہستہ شامل ہو رہے ہیں۔

......اس طرح ہماری جماعت کی تعداد مسلسل بڑھ رہی ہے۔ کمیونٹیز اسی طرح ترقی کرتی ہیں اور ہمارا یہ ایمان ہے کہ انشاء اللہ ایک دن ہم کامیاب ہوں گے۔ ہم فتحیاب ہوں گے۔ اب بتائیں کہ کیا یہودیوں نے عیسائیت کو قبول کیا تھا۔ تین سو سال لگے تھے اس کے بعد جا کر عیسائیت پھیلی تھی۔

حضور انور نے فرمایا: بانی جماعت احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد مسیح و مہدی نے یہ پیشگوئی فرمائی تھی کہ تین سو سال کا عرصہ نہیں گزرے گا کہ دنیا میں ایک بڑی تعداد میری جماعت میں شامل ہو چکی ہوگی۔

اس پر صحافی نے عرض کیا کہ آپ بڑے مضبوط اور طاقتور ہیں اور ابھی مزید دو سو سال کا عرصہ باقی ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: ایک سو پچیس سال گزر چکے ہیں اور ہم اس وقت ملینز میں ہیں۔ ایک آدمی نے پنجاب انڈیا کے ایک چھوٹے سے گاؤں قادیان سے دعویٰ کیا تھا اور وہ اس وقت اکیلا تھا اور اب ملینز میں ہے کیا یہ خدا تعالیٰ کا کام نہیں ہے۔ یہ سب کچھ کس طرح ہوگیا۔

جرنلسٹ نے سوال کیا کہ حضور یہاں ڈنمارک آئے ہیں اور آپ کی کمیونٹی یہاں بیت الذکر کی تعمیر پر پچاس سال پورے ہونے پر بعض پروگرام کر رہی ہے؟

اس پر حضور انور نے فرمایا: (بیت الذکر) کے پچاس سال پورے ہونے کے حوالہ سے میرا یہاں آنے کا پلان نہیں تھا۔ اگرچہ مجھے علم تھا کہ (بیت) کی تعمیر پر پچاس سال مکمل ہوئے ہیں لیکن میرے یہاں آنے کی یہ وجہ نہیں ہے۔

جرنلسٹ نے عرض کیا کہ کل Hilton ہوٹل میں جو Reception کی تقریب ہوئی ہے اس میں منسٹر، پارلیمنٹ کے ممبران، ایمبیسڈر، رشیا اور امریکہ فرسٹ سیکرٹریز اور بعض دوسرے لوگ آئے تھے۔ 150 کے قریب مہمان تھے لیکن ان مہمانوں میں میرے علاوہ کوئی دوسرے پاکستانی لوگ نہیں تھے۔ ایسا کیوں تھا۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا: یہاں کی لوکل انتظامیہ اس کا بہتر جواب دے سکتی ہے۔ ہم نے پاکستانی ایمبیسڈر کو بلایا تھا اور ساتھ ایمبیسی کے لوگوں کو بلایا تھا۔ ایمبیسڈر کے بارہ میں پتہ چلا کہ وہ عمرہ کے لئے جارہے ہیں اور دوسروں کے بارہ میں علم نہیں ہے کہ وہ کس وجہ سے نہیں آسکے۔

حضور انور نے فرمایا: یہ ہمارا نارمل طریق ہے کہ جب ہم ہر سال لندن میں سمپوزیم کا انعقاد کرتے ہیں تو اس میں بہت سارے پاکستانی کمیونٹی کے مہمان شامل ہوتے ہیں اور انڈین Origin کے لوگ آتے ہیں۔ اب یہاں معلوم نہیں کہ پاکستانیوں کے ساتھ کیسے تعلقات ہیں یا تو تعلقات اتنے اچھے نہیں یا پھر وہ ہمارے پروگرام میں آنا نہیں چاہتے لیکن مجھے اس بارہ میں معلوم نہیں۔

حضور انور نے فرمایا: ہم (دین) کا حقیقی پیغام یہاں کے لوکل ڈینش لوگوں میں پہنچانا چاہتے تھے۔ میرا خیال ہے اس وجہ سے شاید انہوں نے لوکل ڈینش لوگوں کو زیادہ دعوت دی ہے۔ یہاں تک کہ ہماری اپنی کمیونٹی کے ممبران بھی بہت کم تھے۔ شاید دس پندرہ کی تعداد میں موجود تھے۔

جرنلسٹ نے سوال کیا میں نے آپ کی جماعت کے بارہ میں مطالعہ کیا ہے۔ آپ کی جماعت دنیا بھر میں مشنری ورک کر رہی ہے تو کیا آپ نے مشنری ورک کے حوالہ سے کچھ عیسائیت سے لیا ہے اور یہ اصطلاح استعمال کی ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: اگر اس کے لئے انگریزی زبان میں کوئی دوسرا موزوں لفظ ہے تو ہم اسے اختیار کرسکتے ہیں۔ ہمارا کام ہی (اشاعتی) کام ہے اور (دین) کا پیغام پہنچانے کا کام ہے۔

بانی جماعت احمدیہ نے یہ اعلان کیا تھا کہ میرے آنے کے دو مقاصد ہیں ایک یہ کہ ہر شخص اپنے پیدا کرنے والے خدا کو پہچانے، خدا کے قریب ہو اور دوسرا یہ کہ ہر انسان دوسرے انسان کے حقوق ادا کرے، ایک دوسرے کے ساتھ عزت واحترام سے پیش آئے۔

ان دونوں باتوں پر عمل کرکے ہی ہم دنیا میں امن، رواداری، بھائی چارہ اور باہمی محبت و پیار کا ماحول قائم کرسکتے ہیں۔

پس ہم دنیا میں یہ پیغام پہنچا رہے ہیں کہ اپنے پیدا کرنے والے رب کو پہچانو اور اس کے حقوق ادا کرو اور یہ بھی بتا رہے ہیں کہ تم کس طرح خدا تعالیٰ کے قریب ہوسکتے ہو۔ اس کا سب سے بہترین ذریعہ یہ ہے کہ (دین) کی سچی اور حقیقی تعلیمات پر عمل کرو۔ قرآن کریم کے احکامات پر عمل کرو۔ آنحضرت ﷺ کی سنت پر چلو۔ تو یہ وہ باتیں ہیں جن کا پیغام ہم پہنچا رہے ہیں۔ تو جب ہم کہتے ہیں کہ ہم مشنری ورک (Missionary Work) کر رہے ہیں۔ تو ہم نے یہ کبھی نہیں کہا کہ اپنے ساتھ شامل ہونے والوں کو کوئی مختلف طرز کی تعلیمات دے رہے ہیں۔

ہم تو یہ کہتے ہیں کہ یہ قرآن کریم کی تعلیم ہے اور یہ آنحضرت ﷺ کی سنت ہے۔ آپ کا عمل ہے اور آپ کے ارشادات ہیں۔ پس اگر تم اس دنیا میں اور آخرت میں اپنی زندگی کو بچانا چاہتے ہو تو ان تعلیمات پر عمل کرتے ہوئے ہمارے ساتھ مل جاؤ۔

جرنلسٹ نے عرض کیا کہ احمدی (-) میں یہ نعرہ ہے ''محبت سب سے نفرت کسی سے نہیں'' تو وہ اس میں لفظ اعتماد کا اضافہ کیوں نہیں کرتے کیونکہ نفرت اور محبت متضاد ہیں۔ جبکہ اعتماد ایک ایسی چیز ہے جس پر درمیان میں ملا جاسکتا ہے۔

اس سوال کا جواب دیتے ہوئے حضور انور نے فرمایا: یہ ایک ایسا نعرہ ہے جو قرآن کریم سے لیا گیا ہے۔ اس کی بنیاد قرآن کریم پر ہے ایک دوسرے سے محبت کرو اور ایک دوسرے کا احترام کرو۔ ہر ایک سے انصاف کرو۔ اپنے دشمن سے بھی عدل و انصاف سے پیش آؤ۔ جو اپنے لئے اچھا ہے وہی اپنے بھائی کے لئے بھی پسند کرنا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا: ہر جگہ، ہر موقع پر محبت ایک جیسی نہیں ہوتی۔ آپ اپنے بچے سے مختلف طریق سے محبت کرتے ہیں اور اپنے دوست سے مختلف انداز میں محبت کرتے ہیں۔ اسی طرح اپنی بہن اور بھائی سے مختلف طریق پر محبت کرتے ہیں۔

ایک دفعہ حضرت علیؓ سے ان کے ایک بیٹے نے پوچھا کیا آپ مجھ سے محبت کرتے ہیں۔ اس پر حضرت علیؓ نے جواب دیا: ہاں میں تجھ سے محبت کرتا ہوں۔ پھر بچے نے پوچھا کیا آپ خدا سے محبت کرتے ہیں اس پر حضرت علیؓ نے جواب دیا: ہاں میں اللہ سے محبت کرتا ہوں۔ اس پر بچے نے کہا کہ یہ دونوں محبتیں ایک جگہ کیسے جمع ہوسکتی ہیں۔ اس پر حضرت علیؓ نے جواب دیا کہ جب اللہ کی محبت سامنے ہوگی تو میں تمہاری محبت کو چھوڑ دوں گا اور صرف خدا سے محبت کروں گا۔ اس کا مطلب ہے کہ محبت کے مختلف مدارج ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: ہم اس بات پر ایمان رکھتے ہیں کہ دشمنوں سے محبت ان کے لئے ہمدردی

رکھنا ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے جو اپنے لئے چاہو، اپنے لئے پسند کرو وہی دوسروں کے لئے بھی پسند کرو۔ تم یہ چاہو کہ تم سے ہمدردی کی جائے تو پھر دوسروں کے لئے بھی ہمدردی کے جذبات اپنے دل میں رکھو۔

پس ہمارے اس سلوگن ''محبت سب سے نفرت کسی سے نہیں'' کی بنیاد قرآن کریم کی تعلیمات پر ہے۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا: میں ایک عرصہ سے بتا رہا ہوں کہ اگر ہم نے عدل و انصاف سے کام نہ لیا اور بڑی طاقتوں نے غریب ممالک کے حقوق نہ دیئے اور غریب ممالک کی دولت لوٹنی بند نہ کی تو پھر آپ کو یقین ہونا چاہئے کہ جنگ آپ کے دروازے پر ہے۔

حضور انور نے فرمایا: کتاب Pathway to Peace پڑھیں۔ اس میں ایڈریسز کے علاوہ وہ خطوط بھی ہیں جو بڑی طاقتوں کے سربراہان کے نام لکھے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: میں نے لاس انجلز (امریکہ) میں سیاستدانوں اور پڑھے لکھے لوگوں کے سامنے ایڈریس کیا تھا اور بتایا تھا کہ عدل و انصاف سے کام لیں اور احتیاط کریں ورنہ ہم تیسری عالمی جنگ کو روک نہیں سکتے۔ تو اس پر ایک سیاستدان نے میرے بارہ میں ہمارے ممبرز سے کہا تھا کہ بڑے Pessimistic ہیں۔ اب اس نے ہمارے آدمیوں کو پیغام دیا ہے کہ خلیفہ نے یہاں جو کہا تھا۔ سچ کہا تھا۔ اب ہم ان حالات کے آثار دیکھ رہے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: جو قومیں اپنے پیدا کرنے والے کی طرف نہیں جھکیں گی اور اپنے پیدا کرنے والے کے حقوق ادا نہیں کریں گی اور لوگوں سے عدل و انصاف نہیں کریں گی اور لوگوں کے حقوق ادا نہیں کریں گی تو وہ سب خدا کی گرفت میں آئیں گی۔

حضور انور نے فرمایا: پہلے 1932ء میں اکنامک کرائسز آیا تھا۔ اب 2008ء میں اکنامک کرائسز آیا ہے۔ کروڑ ہا لوگ بے روزگار ہوئے ہیں۔ اس اکنامک کرائسز کے بعد دہشت گردی بڑھی ہے۔ اس کا فائدہ دہشت گرد تنظیموں نے اٹھایا ہے اور حالات فساد کی طرف بڑھے اور اس کرائسز کے نتیجہ میں دنیا کا امن برباد ہوا ہے۔ یہ سب ایسی چیزیں ہیں جو جنگ کی طرف لے جارہی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: پس اگر تیسری عالمی جنگ سے بچنا ہے تو اس کا ایک ہی حل ہے کہ اپنے پیدا کرنے والے کی طرف لوٹو اور اس کے حقوق ادا کرو اور ایک دوسرے کے حقوق ادا کرو۔ ایک دوسرے سے ہمدردی اور احترام سے پیش آؤ۔ اگر ایسا نہیں کرو گے تو پھر بچو گے نہیں۔

جرنلسٹ نے سوال کیا کہ کیا وجہ ہے کہ آپ خواتین سے ہاتھ نہیں ملاتے؟

اس پر حضور انور نے فرمایا: ہم (دین) کی سچی اور حقیقی تعلیمات پر عمل کرتے ہوئے عورتوں کے احترام میں ان سے ہاتھ نہیں ملاتے۔ آنحضرت ﷺ نے خواتین کے احترام میں ہاتھ ملانے سے منع کیا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: مختلف ممالک کی اقوام، قبائل اپنی اپنی روایات کی اتباع کرتے ہیں۔ ہندو ملتے ہوئے اپنے دونوں ہاتھ جوڑتے ہیں جاپانی ملتے ہوئے اپنا سر جھکاتے ہیں۔ افریقہ میں بعض قبائل کے بادشاہ ایسے ہیں کہ وہ ساتھ مل کر کھانا نہیں کھاتے خواہ کسی ملک کا صدر ہی ساتھ کیوں نہ ہو انہوں نے اپنا کھانا علیحدہ تنہائی میں ہی کھانا ہے۔

حضور انور نے فرمایا میں کسی دوسرے سے کہیں زیادہ عورتوں کا عزت و احترام کرتا ہوں۔

جرنلسٹ نے سوال کیا یہاں نمازوں میں، پروگراموں میں خواتین علیحدہ کیوں بیٹھتی ہیں؟

اس پر حضور انور نے فرمایا الحیاء من الایمان، حیاء ایمان کا حصہ ہے۔ پہلے اسی طرح ہوتا تھا جب (بیت الذکر) میں علیحدہ جگہ نہیں ہوتی تھی تو مرد آگے نماز پڑھتے تھے اور خواتین ان کے پیچھے نماز پڑھتی تھیں۔ پھر اس طرح بھی ہوتا ہے کہ (بیت الذکر) کے ایک ہی ہال میں ایک حصہ میں مرد نماز پڑھتے ہیں اور درمیان میں سکرین لگا کر دوسری طرف خواتین نماز پڑھتی ہیں۔ اب جہاں علیحدہ علیحدہ ہال ہیں وہاں دونوں کی جگہ علیحدہ علیحدہ ہے۔

اب یہاں اس (بیت الذکر) میں عورتوں کا ہال نیچے بلڈنگ میں ہے اور (بیت الذکر) کے نیچے ہے۔ اس وقت مرد زیادہ ہیں اس لئے نچلے والا ہال بھی مردوں کو دیا ہوا ہے یہ Over Flow کی وجہ سے ہے اور خواتین کو (بیت) سے بالمقابل دوسری بلڈنگ میں ایک بڑا ہال دیا ہوا ہے۔ اگر مرد اور زیادہ ہو جائیں تو وہ پھر مارکی میں نماز پڑھتے ہیں اور عورتیں ہال ہی میں پڑھتی ہیں۔

جرنلسٹ نے آخری سوال یہ کیا کہ عورتوں کے ایک گروپ نے ایک بیت الذکر بنائی ہے اور اس کا نام بیت مریم رکھا ہے اور وہاں تین عورتیں امام ہیں۔ کیا یہ آپ کے نزدیک قابل قبول ہے؟

اس پر حضور انور نے فرمایا:

WhatsApp یا Youtube پر یہ ویڈیو موجود ہے جہاں عورت امامت کروا رہی ہے اور مرد اور عورتیں ایک دوسرے کے ساتھ کھڑے نمازیں پڑھ رہے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کیا آپ اپنا مذہب بنائیں گے یا آپ اگر (-) ہیں تو آنحضرت ﷺ کے دین پر چلیں گے۔ جو کچھ بھی قرآن مجید میں لکھا ہوا ہے۔ ہم اس کی اتباع کریں گے اور جس طرح آنحضرت ﷺ نے اپنے عمل سے کر کے دکھایا ہم اس کی اتباع کریں گے۔

جو کچھ یہ لوگ کر رہے ہیں یہ صرف اس زمانہ میں پبلک کو خوش کرنے کے لئے ہے اور جو غیروں کی طرف سے اعتراضات ہوتے ہیں ان سے بچنے کے لئے ہے۔

حضور انور نے فرمایا شریعت کے ہر معاملہ میں شریعت کی اتباع ضروری ہے اور نماز کی ادائیگی کے معاملہ میں آنحضرت ﷺ نے جو کر کے دکھایا اور جو ارشادات فرمائے ان کی پابندی لازمی ہے۔ اگر کوئی سچا اور حقیقی (-) ہے تو وہ نبی کریم ﷺ کے نمونہ کی ہی اتباع کرے گا۔

یہ انٹرویو گیارہ بجکر پچیس منٹ پر ختم ہوا۔

فیملی ملاقاتیں

اس کے بعد پروگرام کے مطابق فیملیز ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج صبح کے اس سیشن میں دس فیملیز کے 31 افراد نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پائی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

ان سبھی فیملیز نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام بارہ بجکر پینتیس منٹ تک جاری رہا۔

نیشنل مجلس عاملہ ڈنمارک کو ہدایات

بعد ازاں پروگرام کے مطابق نیشنل مجلس عاملہ جماعت احمدیہ ڈنمارک کی حضور انور کے ساتھ میٹنگ تھی۔

حضور انور ہال میں تشریف لے آئے اور دعا کروائی اور میٹنگ کا آغاز ہوا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جنرل سیکرٹری صاحب سے مجالس کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ جنرل سیکرٹری صاحب نے بتایا کہ ہمارے سات حلقے ہیں اور ہماری تجنید 517 ہے اور آج ایک بچی پیدا ہوئی ہے اور ہماری تجنید 518 ہو گئی ہے۔ سب حلقوں سے ریگولر رپورٹس نہیں ملتیں۔ شعبہ جات کے لحاظ سے مال اور تربیت کی رپورٹس باقاعدہ آتی ہیں۔

سیکرٹری اشاعت نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ کتاب World Crisis and The Pathway to Peace کا ڈینش ترجمہ شائع کیا گیا ہے۔ اسی طرح دو لاکھ فلائرز شائع کروائے گئے ہیں۔ ان میں سے 30 ہزار تقسیم ہو چکے ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا: آپ خدام کو دیں۔ انصار کو دیں تقسیم ہو جائیں گے۔ خدام ایک دن میں دس ہزار تقسیم کر دیں گے۔

سیکرٹری اشاعت نے بتایا کہ ہم نے بک فیئرز میں حصہ لیا ہے اور وہاں بھی کتاب World Crisis تقسیم کی ہے اور کل رات کے فنکشن میں مہمانوں کو بھی دی ہے۔

نیشنل سیکرٹری وقف نو نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ واقفین نو کی کل تعداد 38 ہے۔ ان میں سے گیارہ 15 سال سے اوپر کے ہیں اور 14 لڑکے لڑکیاں پندرہ سال سے کم ہیں اور باقی پانچ سال سے کم ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: وقف نو کا سلیبس موجود ہے۔ اب تو 21 سال کے لئے بھی سلیبس تیار ہو چکا ہے۔ یہ سلیبس حاصل کریں۔

حضور انور نے فرمایا: جو پندرہ سال سے اوپر ہیں ان سے بانڈ فل کروائیں کہ وہ وقف کے لئے تیار ہیں اور جب یہ بچے اپنی تعلیم مکمل کریں تو تعلیم مکمل کرنے کے بعد پھر اپنا وقف فارم پُر کریں کہ ہم نے اپنی تعلیم حاصل کر لی ہے اور اب ہم باقاعدہ اپنی زندگی وقف کرنا چاہتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: آپ وقف نو کا سلیبس لجنہ کو بھی دیں۔ لجنہ واقفات نو کی کلاس لجنہ کے ذریعہ ہو گی۔ سلیبس آپ کا ہو گا۔ پروگرام آپ کا ہو گا لیکن کلاس لجنہ ہی لے گی۔ لجنہ کی کلاس مرد نہیں لے سکتے۔ اب آپ لجنہ کو پروگرام دیں۔ آپ نے ان کو ابھی تک کوئی پروگرام نہیں دیا اور نصاب بھی نہیں دیا۔ آپ پروگرام دیں گے تو وہ کلاسز کا انعقاد کریں گی۔

نیشنل سیکرٹری سمعی و بصری نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہم نے نئی ویب سائٹ لانچ کی ہے اور اس پر پریس کانفرنسز Load کی ہیں۔ جمعہ والے دن ترجمہ کے سسٹم کا انتظام اس شعبہ نے کیا تھا۔ آجکل MTA انٹرنیشنل کی ٹیم کے ساتھ مل کر کام کر رہے ہیں۔

نیشنل سیکرٹری ضیافت کو حضور انور نے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا: آپ سیکرٹری ضیافت ہیں۔ آجکل آپ نے کھانا پکانے کے لئے Cook ناروے سے منگوایا ہوا ہے۔ اپنی ٹیم تیار کریں۔

نیشنل سیکرٹری جائیداد کو حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ جماعت کی جو بھی جائیدادیں ہیں۔ یہاں کوپن ہیگن میں ہے ناکسکو میں ہے مشن ہے اور اب (بیت الذکر) کے لئے زمین بھی لی ہوئی ہے ان سب کا ریکارڈ اور حساب رکھیں۔

نیشنل سیکرٹری وقف جدید نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ جو سال گزر رہا ہے اس میں ہمارا وعدہ 74 ہزار کرونر تھا اور وصولی 86 ہزار کرونر ہوئی تھی۔

حضور انور نے دریافت فرمایا کہ شاملین کی تعداد کیا تھی۔ اس پر سیکرٹری وقف جدید نے بتایا کہ شاملین کی تعداد 389 ہے جبکہ سال 2013ء میں شاملین کی تعداد 332 تھی۔

حضور انور نے فرمایا: بچوں کو بھی اس میں شامل کریں۔ لجنہ، ناصرات کو شامل کریں۔ اصل مقصد یہ ہے کہ بچوں کو عادت ڈالیں رقم سے زیادہ چندہ کی اہمیت ہونی چاہئے اور چندہ کی اہمیت اس وقت ہو گی جب آپ بچوں کو شامل کرنا شروع کریں گے۔ حضور انور نے فرمایا: اپنے چندہ کا معیار بڑھائیں۔

نیشنل سیکرٹری تحریک جدید نے اپنی رپورٹ

پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہمارا تحریک جدید کا وعدہ ایک لاکھ 27 ہزار کرونر تھا اور وصولی ایک لاکھ پچیس ہزار کرونر ہوئی تھی۔ اس پر حضور انور نے فرمایا: آپ کو صحیح طور پر یاددہانی کروانی چاہئے تھی۔

سیکرٹری صاحب نے بتایا کہ شاملین کی تعداد 469 ہے۔

انٹرنل آڈیٹر نے بتایا کہ میں کوشش کرتا ہوں کہ ہر ماہ آڈٹ کرلیا کروں۔ حضور انور نے فرمایا: یہاں جو تعمیرات ہوئی ہیں ان کے لئے مرکز سے کتنا قرضہ لیا گیا ہے اور رقم کہاں سے آئی ہے۔ اس پر انٹرنل آڈیٹر نے جواب دیا کہ علم نہیں ہے۔ حضور انور نے فرمایا: آپ اچھے آڈیٹر ہیں آپ کو معلوم ہی نہیں کہ رقم کہاں سے آئی ہے۔

نیشنل سیکرٹری امور خارجہ سے حضور انور نے فرمایا: کیا آپ نے لوگوں سے رابطے کئے ہیں اور میڈیا سے رابطے کئے ہیں۔ اپنے رابطوں کو بڑھائیں۔ اپنے پبلک ریلیشن بڑھائیں اور ہر طبقہ سے اپنے رابطے رکھیں۔ یہاں پاکستانی شرفاء بھی ہوں گے ان سے بھی رابطے بڑھائیں۔ پبلک ریلیشن کی بہت کمی ہے۔ آج ایک جرنلسٹ نے سوال کیا تھا کہ کل کے پروگرام میں پاکستانی مہمان نہیں تھے۔ آپ کو اپنے رابطے اور تعلق رکھنے چاہئیں۔

امین نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ میں اخراجات کا باقاعدہ حساب رکھتا ہوں۔

نیشنل سیکرٹری وصایا نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ موصیان کی تعداد 77 ہے۔ چھ مزید درخواستیں بھجوائی ہوئی ہیں۔ 77 میں سے دو وصیتیں کینسل بھی ہوئی ہیں اس لئے اب یہ تعداد 75 ہے۔ ان میں 15 انصار، 22 خدام اور 38 لجنہ ہیں۔

حضور انور نے عاملہ کے ممبران کا جائزہ لیا کہ کتنے موصی ہیں۔ حضور انور نے فرمایا: عاملہ کے جو ممبران موصی نہیں ہیں ان کو بھی وصیت کرنے کی تحریک کریں۔ وصیت لازمی تو نہیں ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے لازمی رنگ میں تحریک کی تھی۔

حضور انور نے فرمایا: جرمنی میں جو لوگ ایسی جگہوں پر کام کرتے تھے جہاں شراب، سؤر کا کاروبار ہورہا ہے۔ ان کے بارہ میں ہدایت دی تھی کہ ان سے چندہ نہیں لینا۔ وہاں کام کرنے کے لئے ان کی مجبوری ہے۔ جماعت کی کوئی مجبوری نہیں کہ ان سے چندہ لے۔ اضطراری کیفیت ان کام کرنے والے لوگوں کی ہوگی۔ جماعت کی کوئی اضطراری کیفیت نہیں ہے۔ سینکڑوں لوگوں سے چندہ لینے سے انکار کیا گیا۔ اس پر امیر صاحب نے کہا کہ ہماری آمد کم ہوجائے گی۔ اس پر میں نے کہا جو اصول ہے، وہ اصول ہے۔ آپ وصیت پر زور دیں گے تو آپ کی آمد کم نہیں ہوگی۔

سال کے آخر پر جو جائزہ سامنے آیا اس کے مطابق تین چار لاکھ یورو کی کمی نہ ہوئی بلکہ دو لاکھ یورو کی زائد آمد ہوئی۔

حضور انور نے فرمایا: عاملہ کے ممبران کوشش کریں کہ سب موصی ہوں اور اگر وصیت کی شرائط پر پورا نہیں اترتے تو شرائط پوری کرنے کی کوشش کریں۔

نیشنل سیکرٹری تربیت نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ امیر صاحب قرآن کریم کی کلاس لیتے ہیں۔ ترجمہ قرآن پڑھاتے ہیں صحت تلفظ کے بارہ میں بھی ساتھ بتاتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: شعبہ تربیت کا کام ہے کہ نمازوں کی طرف توجہ دلائیں قرآن کریم میں ایمان بالغیب کے بعد نماز قائم کرنے کا حکم ہے۔ حضور انور نے دریافت فرمایا اس (بیت الذکر) کے حلقے میں کتنے لوگ رہتے ہیں۔ اس پر سیکرٹری نے بتایا کہ پانچ سے آٹھ میل کے اندر پچاس کے قریب لوگ رہتے ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا: جرمنی میں تو چالیس، پچاس میل سفر کرکے لوگ نماز کے لئے آتے ہیں یہاں نمازوں کی حالت کافی بری ہے۔ آج بھی کم لوگ آئے ہیں۔ اگر چالیس پچاس لوگ قریب رہتے ہیں اور وہ ان دنوں میں نہیں آرہے تو باقی دنوں میں دو تین ہی آتے ہوں گے۔

حضور انور نے فرمایا: میں نے اپنے خطبہ میں نماز کی طرف توجہ دلائی تھی تو کیا اگلے روز (بیت الذکر) میں حاضری بڑھی تھی کہ نہیں۔ نہیں بڑھی ہوگی خطبہ ہی نہیں سنا ہوگا یا کہا ہوگا ان لوگوں کے لئے ہے جو سامنے بیٹھے ہوئے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: کلاسیں لگا کر قرآن کریم پڑھا دیا اور ترجمہ پڑھا دیا۔ لیکن سورۃ البقرہ کی تیسری آیت پر عمل نہیں کر رہے۔ انصار نہیں کر رہے، عاملہ کے ممبران نہیں کر رہے تو کیا فائدہ قرآن کریم پڑھانے کا اور اس کا ترجمہ پڑھانے کا۔

حضور انور نے فرمایا: بنیادی چیزوں پر آپ کی توجہ نہیں تو باقی کیا رہ گیا۔ نماز باجماعت کی طرف بار بار توجہ دیں، قرآن کریم، حدیث اور خطبات سے حوالے نکال کر ہر ہفتہ گھروں میں بھیجا کریں۔

حضور انور نے فرمایا: جو (بیت الذکر) سے زیادہ دور رہتے ہیں، دو تین گھرانے اکٹھے ہوں تو نماز اکٹھے پڑھ لیا کریں۔ آپس میں محبت بڑھے گی۔ اگر پہلے سے محبت ہے تو مزید بڑھے گی۔

حضور انور نے فرمایا: نماز کی عادت ڈالیں تو بچوں کو بھی عادت پڑے گی۔ عورتوں کو شکوہ ہے کہ مرد نماز پر نہیں آتے۔

حضور انور نے فرمایا: ذیلی تنظیمیں خدام، انصار اور لجنہ جو اپنے پروگرام کرتی ہیں وہ سب مل کر ایک ہی دن میں اپنے علیحدہ علیحدہ پروگرام بنالیں۔ اطفال کے علیحدہ بن جائیں۔ اب تو آپ کے پاس کافی جگہ ہے، کئی ہال ہیں، لائبریری ہے۔ آپ سب ایک دن میں اپنے پروگرام بنا سکتے ہیں۔ تو اس طرح ساری فیملی ایک ہی دن میں بیت آئے گی تو پھر یہ بہانہ نہیں ہوگا کہ کبھی انصار، کبھی لجنہ اور کبھی خدام کے پروگرام کے لئے بار بار آنا پڑتا ہے تو ہمارا اتنا خرچ ہوجاتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: اپنے ساتوں حلقوں میں سیکرٹری تربیت کو فعال کریں۔ ایسا سیکرٹری تربیت ہو جو پیار سے کام کرسکے۔ اس سے شکوے دور ہو جائیں گے۔ تقویٰ نہ ہونے کی وجہ سے شکوے پیدا ہوتے ہیں۔

حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا ہے۔ ؎

تقویٰ یہی ہے یارو کہ نخوت کو چھوڑ دو
کبر و غرور و بخل کی عادت کو چھوڑ دو

حضور انور نے فرمایا: جو جماعتی جلسے ہیں جلسہ سیرۃ النبی ﷺ، جلسہ یوم مسیح موعود، جلسہ یوم مصلح موعود، جلسہ یوم خلافت یہ تو سب اکٹھے ہوتے ہیں۔ ساری جماعت ان جلسوں میں شامل ہوتی ہے۔ ان کے علاوہ ذیلی تنظیمیں اپنا پروگرام ایک دن میں بنالیا کریں۔

حضور انور نے فرمایا: آپ نے یہاں جلسوں کی جو حاضری بتائی ہے۔ اس میں لجنہ و ناصرات کی تعداد زیادہ ہے۔ انصار، خدام کی کم ہے۔ اس طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

حضور انور نے فرمایا: آپ کے ان اجتماعی پروگراموں کی وجہ سے اگر سارے آرہے ہوں گے تو یہ فیملیز کی اصلاح کا موجب بھی بنے گا۔ یہاں کے ماحول سے نکالنے کے لئے ایسے پروگرام ضروری ہیں۔

یہ رپورٹ پیش ہونے پر کہ امیر صاحب ڈنمارک گھروں میں باقاعدہ وزٹ کرتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا: امیر صاحب باقاعدہ گھروں میں وزٹ کرتے رہیں۔ اگر کسی جگہ سے نہ بھی ہوتی ہے تو واپس آجائیں۔ حکم بھی یہی ہے کہ سلام کریں اور جواب نہیں ملتا تو واپس آجائیں۔ آنحضرت ﷺ کے ایک صحابی محض اس حکم پر عمل کرنے کے لئے گھروں میں جاتے تھے کہ اگر کہیں سے سلام کا جواب نہیں ملے گا یا انکار ہوجائے گا تو واپس آجاؤں گا تو اس طرح اس حکم پر بھی عمل ہوجائے گا۔

نیشنل سیکرٹری امور عامہ نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ اس وقت کوئی معاملہ میرے پاس نہیں ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: امور عامہ کا کام صرف جھگڑے نپٹانا نہیں یا صرف قضاء کے فیصلوں کی تنفیذ کروانا نہیں۔ یہ تو ایک ضمنی کام ہے۔

امور عامہ کا کام یہ ہے لوگوں کی مدد کرے، لوگوں کو ملازمتیں، Job دلوانے میں مدد کرے، جو فارغ ہیں ان کو کام کے راستے بتائے۔ ان کی راہنمائی کرے۔ آپ قواعد پڑھیں اور اس پر عمل کریں۔

حضور انور نے فرمایا: تربیت کا کام فعال ہو جائے تو امور عامہ اور مال کے کام میں سہولت پیدا ہو جاتی ہے اور اسی طرح شعبہ تربیت کے فعال ہونے کی وجہ سے مربیان کے کام میں آسانی پیدا ہو جاتی ہے۔

نیشنل سیکرٹری تعلیم کو حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ آپ اپنے تمام طلباء کا Data اکٹھا کریں۔ آپ کے پاس ریکارڈ ہونا چاہئے۔ طلباء کی کونسلنگ کریں۔ ان کی گائیڈنس ہو تاکہ وہ یونیورسٹیز میں صحیح مضمون کا انتخاب کرسکیں جو آئندہ ان کے کام آنا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: آپ بعض دوسرے ماہرین سے بھی ان کو معاوضہ دے کر اپنے طلباء کی کونسلنگ کرواسکتے ہیں۔

نیشنل سیکرٹری صنعت و تجارت کو حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا لوگوں کو کام کی طرف توجہ دلائیں۔ ایسے لوگ جو صحت مند ہیں کچھ نہ کچھ اپنے ہاتھ سے کام کریں۔ کام کرنے کی عادت ڈالنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

نیشنل سیکرٹری مال نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ 2.1 ملین کرونر ہمارا بجٹ ہے۔ چندہ دینے والوں کی تعداد 189 ہے جن میں 112 چندہ عام دینے والے ہیں اور 77 موصی ہیں۔ چندہ عام کا بجٹ 9 لاکھ کرونر ہے جبکہ موصیان کا بجٹ ساڑھے سات لاکھ کرونر ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فی کس آمد کے حساب سے چندہ عام اور چندہ وصیت کا جائزہ لیا۔ جائزہ لینے کے بعد حضور انور نے فرمایا کہ یہاں موصی کی آمد کم ہے اور چندہ عام دینے والوں کی آمد زیادہ ہے۔ جبکہ دنیا میں ہر جگہ موصی کی آمد زیادہ ظاہر ہوتی ہے اور دوسروں کی کم ظاہر ہوتی ہے کیونکہ موصی تقویٰ اختیار کرتے ہوئے شرح کے مطابق چندہ ادا کرتا ہے۔ آپ اپنے تقویٰ کے معیار بڑھائیں۔

حضور انور نے فرمایا: موصیان کو رسالہ الوصیت سے اقتباسات نکال کر دیا کریں اور انہیں بتائیں کہ یا تو صحیح شرح پر موصی چندہ دیں یا پھر اپنی وصیت کینسل کروالیں۔

حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ مجھے اس بات کی کوئی فکر نہیں کہ رقم کہاں سے آنی ہے۔ خدا تعالیٰ دیتا ہے۔ ہاں جو نہیں دیتا اس کے لئے فکر ہونی چاہئے کہ مالی قربانی اور چندوں سے محروم ہوکر خدا کے فضل سے محروم ہو رہے ہیں۔ آپ اپنے ذاتی رابطوں کے ساتھ ایسے لوگوں کو توجہ دلاتے رہیں۔

حضور انور نے فرمایا: اگر کوئی چندہ احسان کے رنگ میں دے رہا ہے تو نہ دے۔ خدا تعالیٰ تو یہ فرماتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا تم پر احسان ہے کہ تم کو ایمان لانے کی توفیق بخشے اور ایمان یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرو اور خدا تعالیٰ کی رضا کی خاطر خرچ کرو۔

ایڈیشنل سیکرٹری مال کو حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ لوگوں کے گھروں میں جائیں اور ان کو توجہ دلائیں اور بتائیں کہ میرے سپرد یہ کام کیا گیا ہے کہ چندہ کی طرف اور اس کے معیار کی طرف توجہ دلاؤں۔ اگر آپ شرح کے مطابق چندہ ادا نہیں کر رہے ہے تو اپنا چندہ صحیح کرلیں۔ میرا کام چندہ کے معیار کی طرف توجہ دلانا ہے پس حوصلہ اور صبر کے ساتھ توجہ دلاتے رہیں۔

عاملہ کے ایک ممبر نے گمنام خطوط کے حوالہ سے سوال کیا اس سوال کے جواب میں حضور انور نے

فرمایا گمنام خطوط پر ایکشن نہیں لیا جاتا۔ میں اس لئے واپس بھجواتا ہوں تاکہ امیر کو اور دوسرے عہدیداروں کو علم ہو کہ لوگوں کی اس قسم کی سوچیں ہیں۔ اس طرح اپنی اصلاح کا موقع ملتا ہے۔ ماحول میں لوگوں کی نفسیات کا پتہ لگ جاتا ہے۔ فتنہ پردازوں کا پتہ لگ جاتا ہے۔

سوال کرنے والے دوست نے مزید کہا کہ جب ہم کوئی شکایت کرتے ہیں یا کسی الزام کی وضاحت کرتے ہیں اور حضور کو خط بھجواتے ہیں تو ہمیں یہ ڈر ہوتا ہے کہ یہاں کی انتظامیہ ہمیں جماعت سے نکلوا دے گی۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: یہ آپ کی خلیفہ وقت پر بدظنی ہے۔ جو جماعت سے نکلتے ہیں وہ ایک انتہاء ہوتی ہے۔ دوسروں کے حقوق غصب کرنے والوں کا دوسروں کے حق مارنے والوں کا جماعت سے اخراج ہوتا ہے اور اس سے کم جو سزا ہوتی ہے۔ وہ چندہ نہیں لیا جاتا اور عہدہ نہیں دیا جاتا یا جماعتی پروگراموں میں شرکت پر پابندی ہوتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا: آپ کو نظام جماعت کا پتہ ہی نہیں، آپ پیدائشی احمدی ہیں اور 64 سال عمر ہے اور جماعتی نظام سے ناواقف ہیں۔ آپ کو معلوم ہی نہیں کہ خلیفہ وقت نے کس طرح کام کرنا ہے۔ اپنے ذہنوں سے جاہلانہ سوچ نکالیں۔

حضور انور نے فرمایا: بعض دفعہ عارضی سزا مل بھی جاتی ہے۔ میں عہدیداروں کو توجہ دلا چکا ہوں کہ مجھے صحیح رپورٹ بھجوایا کرو اور پوری طرح تحقیق کرکے اور چھان بین کرکے بھجوایا کرو تاکہ کسی کو غلط سزا نہ ملے۔ اگر کبھی ایسا ہو جائے کہ کسی کو غلط سزا مل جائے تو بعد میں کمیشن کے ذریعہ تحقیق کرکے جو بھی اصل قصوروار ہو اس کو سزا ملتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا: ہمیشہ یاد رکھیں خدا سے رحم اور فضل مانگنا چاہئے ایک شخص ایک جرم میں پکڑا گیا۔ اس نے وہ جرم نہیں کیا تھا۔ اس نے خدا سے کہا کہ اے اللہ مجھے انصاف دے۔ عدالت میں فیصلہ ہو گیا اور اسے سزا مل گئی۔ اس نے کہا کہ میں نے انصاف مانگا تھا۔ اس پر خدا نے کہا تمہیں رحم اور فضل مانگنا چاہئے تھا۔ تم نے انصاف مانگا تھا وہ مل گیا۔ تم نے فلاں وقت فلاں جانور کو مار دیا تھا یہ اس کی سزا تمہیں ملی ہے۔

حضور انور نے فرمایا: آنحضرت ﷺ کے بعض صحابہؓ کا مقاطعہ تھا۔ یہ صحابہ مسجد جاتے تھے۔ آنحضرت ﷺ اپنے ان صحابہ پر نظر ڈالتے تھے۔ ایک صحابی بیان کرتے ہیں کہ مجھے یوں محسوس ہوتا کہ نبی کریم ﷺ مجھے دیکھ رہے ہیں۔ میں اپنا چہرہ اٹھاتا تو نبی کریم ﷺ اپنا رخ بدل لیتے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: تو یہ آنحضرت ﷺ کے نزدیک اصلاح تھی۔ آپؐ محبت سے ان صحابہ کی طرف دیکھا کرتے تھے اور جب ان کی اصلاح ہو گئی تو آپؐ نے انہیں معاف کر دیا۔

اسی ممبر نے یہ عرض کیا کہ میں نے اپنے بیٹے کو روک دیا کہ اب خط نہیں لکھنا ایسا نہ ہو کہ سزا مل جائے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا جب بچوں کو اس طرح روکیں گے تو پھر بچوں کے ذہن میں بدظنیاں پیدا ہوں گی۔ دوریاں ہوں گی اور نظام سے فاصلے بڑھیں گے۔ یہ یاد رکھیں کہ کوئی فیصلہ کسی کے کہنے پر نہیں ہوتا۔ آنحضرت ﷺ نے یہ فرمایا تھا کہ اگر کوئی غلط فیصلہ کروا رہا ہو گا تو وہ اپنے پیٹ میں آگ بھر رہا ہو گا۔ ایک طرف تو وہ اپنے پیٹ میں آگ بھر رہا ہو گا اور دوسری طرف اگر دوسرا فریق پیچھے ہٹ جائے تو یہ غلط ہے پھر یہ دوسرا فریق بھی اپنا نقصان کر رہا ہو گا۔

حضور انور نے فرمایا ایسے فیصلہ جات انسان کے گناہ بخشوانے کا موجب بن جاتے ہیں۔

نیشنل مجلس عاملہ جماعت ڈنمارک کی یہ میٹنگ ایک بجکر پچاس منٹ پر ختم ہوئی۔ اس کے بعد مجلس عاملہ کے ممبران نے حضور انور کے ساتھ گروپ فوٹو بنوانے کا شرف پایا۔ حضور انور نے ازراہ شفقت عاملہ کے تمام ممبران کو شرف مصافحہ سے نوازا۔

بعدازاں دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت نصرت جہاں میں تشریف لاکر نماز ظہر وعصر جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

مالمو سویڈن کے لئے روانگی

آج پروگرام کے مطابق ڈنمارک کا دورہ مکمل ہو رہا تھا اور کوپن ہیگن سے مالمو (Malmo) سویڈن کے لئے روانگی تھی۔

مکرم مامون الرشید صاحب امیر جماعت سویڈن، مکرم آغا یحییٰ خان صاحب مربی انچارج سویڈن اور مکرم منصور احمد صاحب صدر خدام الاحمدیہ سویڈن، حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خوش آمدید کہنے کے لئے مالمو سے کوپن ہیگن پہنچے تھے۔ سویڈن کے سفر کے لئے پہلے سے طے شدہ پروگرام کے مطابق قافلہ کے لئے گاڑیاں سویڈن سے آئی تھیں۔

احباب جماعت ڈنمارک دوپہر کے بعد سے ہی اپنے پیارے آقا کو الوداع کہنے کے لئے بیت نصرت جہاں میں جمع ہونے شروع ہو گئے تھے۔ ایک طرف خواتین اور بچیاں کھڑی تھیں تو دوسری طرف مرد حضرات موجود تھے۔ بچیاں گروپس کی صورت میں الوداعی دعائیہ نظمیں پڑھ رہی تھیں۔

پانچ بجکر پانچ منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور کچھ دیر اپنے عشاق میں رونق افروز رہے۔ اس دوران ایک طرف تو بچیاں نظمیں پڑھ رہی تھیں اور دوسری طرف خواتین شرف زیارت سے فیضیاب ہو رہی تھیں اور مرد حضرات اپنے ہاتھ بلند کرکے اپنے آقا کو الوداع کہہ رہے تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی اور قافلہ Malmo سویڈن کے لئے روانہ ہوا۔

مالمو میں ورود مسعود

کوپن ہیگن سے مالمو (Malmo) کا فاصلہ 45 کلومیٹر ہے۔ کوپن ہیگن اور مالمو کے درمیان سمندر ہے جس پر 16 کلومیٹر لمبا پل تعمیر کرکے ان دونوں شہروں کو آپس میں ملا دیا گیا ہے۔ پل کراس کرکے جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سویڈن کی حدود میں داخل ہوئے تو یہاں سے سویڈن پولیس کی گاڑیوں نے قافلہ کو Escort کیا اور مالمو کے جماعتی مرکز تک پہنچنے کے تمام راستے پولیس نے ساتھ ساتھ کلیئر کئے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا سویڈن کا یہ دوسرا دورہ ہے۔ اس سے قبل حضور انور نے سال 2005ء میں 11 ستمبر سے 19 ستمبر تک دورہ فرمایا تھا۔

آج کا دن بھی جماعت احمدیہ سویڈن کے لئے بہت مبارک دن تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مبارک قدم دوسری بار سویڈن کی سرزمین پر پڑے ہیں۔ اللہ تعالیٰ یہ سعادت، سویڈن جماعت کے لئے ہر لحاظ سے خیروبرکت کا موجب بنائے اور یہ سفر ترقیات کے لئے دروازے کھولنے والا اور نئی راہیں عطا کرنے والا ہو۔ آمین

ابھی مالمو شہر میں داخل ہو رہے تھے کہ موٹروے پر دور سے ہی، مالمو میں تعمیر ہونے والی جماعت احمدیہ سویڈن کی دوسری بیت بیت محمود کی وسیع و عریض دو منزلہ عمارت اپنے مینار اور چمکتے ہوئے گنبد کے ساتھ نظر آنے لگی۔ بہت خوبصورت بیت تعمیر ہوئی ہے اور ہر دیکھنے والے کی نظر کو اپنی طرف کھینچتی ہے۔

استقبال

چھ بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بیت محمود مالمو (سویڈن) تشریف آوری ہوئی۔ جہاں احباب جماعت سویڈن نے اپنے پیارے آقا کا والہانہ استقبال کیا۔ بچوں اور بچیوں نے گروپس کی صورت میں خیر مقدمی گیت پیش کئے۔ اھلاً و سھلاً و مرحبا کی آوازیں ہر طرف سے آرہی تھیں۔ خواتین مسلسل شرف زیارت سے فیضیاب ہو رہی تھیں اور احباب جماعت اپنے ہاتھ بلند کرتے ہوئے اپنے پیارے آقا کو خوش آمدید کہہ رہے تھے۔

جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گاڑی سے باہر تشریف لائے تو صدر جماعت مالمو مکرم محمد داؤد خان صاحب اور مربی سلسلہ مالمو مکرم طاہر حیات صاحب اور مربی سلسلہ لولیو (Lulea) مکرم رضوان افضل صاحب نے اپنے پیارے آقا کو خوش آمدید کہا اور استقبال کیا۔

حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کرتے ہوئے سب احباب کو السلام علیکم کہا اور رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

آخری ایام کی خدمت

جماعت احمدیہ کے ایک دیرینہ معاند اور ایک بہت بڑے اخبار نویس بیمار ہو کر مری میں صاحب فراش تھے۔ وہ فالج کی بیماری میں مبتلا تھے اور نہایت کسمپرسی کے عالم میں اپنی زندگی کے آخری دن گزار رہے تھے۔ حضرت مصلح موعودؓ کو علم ہوا۔ تو آپ برداشت نہ کر سکے اور ڈاکٹر غلام مصطفےٰ صاحب کو بغرض علاج بھجوایا۔ اور ادویہ کے لئے اپنی جیب خاص سے رقم مرحمت فرمائی۔ اس سلسلہ میں جناب عبدالحکیم صاحب عامر کا بیان ہے کہ:

”ایک سال پیشتر جب آغا صاحب (شورش کاشمیری صاحب مدیر چٹان۔ ناقل) سخت علیل تھے قادیانیوں کے روحانی پیشوا (مراد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث) نے ایک پیغام کے ذریعے آپ کو غیر ملکی دوائیوں کی پیشکش کی .... مولانا ظفر علی خان کی علالت کے دنوں میں جبکہ وہ مری میں مقیم تھے، قادیانیوں کے روحانی پیشوا سے مولانا کو بھی اس قسم کی پیشکش کی گئی تھی۔“

(نوائے وقت 30 اکتوبر 1975ء)

آج پیارے آقا کا استقبال کرنے والوں میں مالمو کی مقامی جماعت کے علاوہ ملک کی دوسری مختلف جماعتوں سے بھی احباب مالمو پہنچے تھے۔ گوتھن برگ سے آنے والے 288 کلومیٹر، سٹاک ہالم (Stockholm) سے آنے والے 615 کلومیٹر اور جماعت Lulea سے آنے والے 1510 کلومیٹر کا طویل فاصلہ طے کرکے پہنچے تھے اور محض اس لئے پہنچے تھے کہ اپنے پیارے آقا کا دیدار کر سکیں اور اپنے آقا کے قرب کی چند گھڑیاں نصیب ہو جائیں۔ حضور انور کی اقتداء میں نمازیں ادا کریں۔ اللہ تعالیٰ یہ سعادتیں اور یہ بابرکت دن سب کے لئے مبارک فرمائے۔ آمین

معائنہ جدید تعمیرات

نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور بیت محمود کے ساتھ تعمیر ہونے والے کمپلیکس کا معائنہ فرمایا۔ بیت محمود کے مردانہ اور لجنہ کے ہال کے علاوہ لائبریری، نمائش ہال، دفاتر، مشن ہاؤس، ملٹی پرپز ہال، مربی ہاؤس، جماعتی کچن اور گیسٹ ہاؤس اور دیگر مختلف انتظامی کاموں کے لئے کمرے تعمیر ہوئے ہیں۔ تفصیلی کوائف کا ذکر آئندہ رپورٹس میں آئے گا۔

نو بجکر پندرہ منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت محمود میں تشریف لاکر نماز مغرب وعشاء جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کار پرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہوتو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پرضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر123279میں ماریہ ظفر

زوجہ عبدالجبار ظفر قوم ملک پیشہ ملازمتیں عمر33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Brampton ضلع وملک Canada بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17 جولائی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1)حق مہر 6ہزار Dollar Canadian (2) زیور 7تولہ 2ہزار 800 Canadian Dollar (3)مکان شئیر 1/2 Canadian Dollar اس وقت مجھے مبلغ 3ہزار Canadian Dollar ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ماریہ ظفر گواہ شد نمبر1۔عبدالجبار ظفر ولد عبدالرحیم ظفر مرحوم گواہ شدنمبر2۔منور محمود کاہلوں ولدغلام رسول کاہلوں

مسل نمبر123280میں ذیشان بن افتخار

ولدافتخاراحمد قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hamil Ton North ضلع وملک Canada بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27اگست 2015میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ2ہزار Canadian Dollar ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ذیشان احمد بن افتخار گواہ شدنمبر1۔ اعجاز احمد ولد چوہدری پیربخش گواہ شدنمبر2۔فواداحمد ولداعجازاحمد

مسل نمبر123281میں شاہد محمود

ولدشیخ حبیب احمد قوم شیخ پیشہ .... عمر51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hamil Tan North ضلع وملک Canada بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26 اگست 2015میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ1ہزار 510 Canadian Dollar ماہوار بصورت Social H مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شاہد محمود گواہ شدنمبر1۔اعجاز احمد ولد پیربخش گواہ شدنمبر2۔فواداحمد ولداعجازاحمد

مسل نمبر123282میں ثمینہ شاہد

زوجہ شاہد محمود قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hamiltan ضلع وملک Canada بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ26/اگست 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1)زیور 7تولہ 3500 کینیڈین ڈالر(2)حق مہر وصول شدہ 10ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 150 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ثمینہ شاہد گواہ شدنمبر1۔شاہد محمود ولد شیخ حبیب احمد گواہ شدنمبر2۔ Fawad Ahmad s/o Ijaz Ahmad

مسل نمبر123283میں ریحانہ بیگ

زوجہ مرزا توقیر بیگ قوم...... پیشہ خانہ داری عمر38سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Surrey-S ضلع وملک Canada بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13جولائی2015ءمیں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1)حق مہر5ہزار کینیڈین ڈالر (2)مکان مشترکہ 1/2حصہ 367000 کینیڈین ڈالراس وقت مجھے مبلغ500 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ریحانہ بیگ گواہ شد نمبر1۔شیخ عبدالحنان ولدشیخ محمد حسین گواہ شدنمبر2۔ناصر محموداحمد ولدمحمود احمد اختر

مسل نمبر123284میں عبدالجبار ظفر

ولدعبدالرشید ظفر مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمتیں عمر43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Brampton ضلع وملک Canada بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18جون 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1)مکان 280000 کینیڈین ڈالر(2)مکان 25لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 20ہزارکینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالجبار ظفر گواہ شدنمبر1۔مدثر محمود کاہلوں ولد منور احمد کاہلوں گواہ شدنمبر2۔منور احمد کاہلوں ولدغلام رسول کاہلوں

مسل نمبر123285میں محمد ابراہیم

ولدعبدالرحمٰن مرحوم قوم...... پیشہ...... عمر28سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Mandalay ضلع و ملک Myanmar بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4فروری2005ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے...... ماہوار بصورت......مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد ابراہیم گواہ شدنمبر1۔عمران شاہ گواہ شدنمبر2۔جمال الدین ولدعثمان غنی

مسل نمبر123286میں Saidu Baldi

ولد Sambaro Baldi قوم...... پیشہ...... عمر43سال بیعت 1995ءساکن Sandjal ضلع وملک Guinea Bissau بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22مئی2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے 49,500 Guinean Franc ماہوار بصورت Allownc مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Saidu Baldi گواہ شدنمبر1۔ Issufe Camara s/o Aloguceru c گواہ شدنمبر2۔ Inassa Intehasso s/o Suleimane Intehasso

مسل نمبر123287میں Safiatou Cande

بنت Shaikh Ahmad Tijan Cande قوم...... پیشہ طالب علم عمر22سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bisau ضلع وملک Guinea- Bissau بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9جولائی 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے...... ماہوار بصورت......مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Safiatou Cande گواہ شدنمبر1۔ Muhammad Sinajob s/o Ahu Sinayo گواہ شدنمبر2۔ A. Mustafa Cande s/o A Ahmad T. Cande

مسل نمبر123288میں Mafenda Nmabally

زوجہ Muhammad Sina Yoko قوم...... پیشہ خانہ داری عمر37سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bissau ضلع وملک The Gamnia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ7جولائی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے...... ماہوار بصورت......مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Mafenda Nmabally گواہ شدنمبر1۔ Muhammad Sina Yoveo s/o Aliu Sinayo گواہ شدنمبر2۔ Issufe Camara s/o Alhucene Cande

مسل نمبر123289میں Ali Al Hkamisian

ولد Abdul Rehman Khamisian قوم...... پیشہ طالب علم عمر18سال بیعت2013ء ساکن Tehran ضلع وملک Iran بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 24جولائی2015ءمیں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے 1000 Iranian Rial ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Ali Alkhamisian گواہ شدنمبر1۔ Nisar Ahmad s/o Mohd Yasin گواہ شدنمبر2۔ Riaz Bari s/o Late Islam Bari

مسل نمبر123291میں Attya Naseer

زوجہ Naseer uddin قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر52سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Neuwied ضلع وملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25/اکتوبر2011ءمیں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1)حق مہر 2500یورو(2)جیولری135 گرام4725یورواس وقت مجھے100روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Attya Naseer گواہ شدنمبر1۔نصیرالدین ولد چوہدری عبدالکرم گواہ شدنمبر2۔محموداحمد ندیم ولدقاضی دین محمد مرحوم

مسل نمبر123292میں ارم اقبال

زوجہ عطاء الصبور قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر36سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Masjid Fazal ضلع و ملک یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22مارچ2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1)جیولری24تولہ (2)حق مہر2لاکھ پاکستانی روپےاس وقت مجھے150پونڈ سٹرلنگ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ارم اقبال گواہ شدنمبر1۔ عبدالہادی شہزاد ولد عبدالغفور گواہ شدنمبر2۔نسیم احمد شمس ولدعبدالعزیز

مرسلہ: انٹرنیٹ کمیٹی صدر انجمن احمدیہ ربوہ

ٹوئٹر (Twitter) اور اس کے استعمال کا طریق

ٹوئٹر (Twitter) پڑھے لکھے طبقہ میں تیزی سے مقبول ہوتا ہوا ایک اہم سوشل نیٹ ورک ہے۔ جس کے ذریعہ ہم دنیا میں موجود اہم شخصیات اور اپنے عزیز و اقارب اور مختلف کمپنیوں کی شیئر کردہ معلومات اور ان کے حالات سے آگاہی حاصل کرسکتے ہیں۔ ٹوئٹر کو ہم باہمی رابطہ، معلومات کے حصول، اپنی چیزوں کی تشہیر، اپنے مؤقف کو لوگوں تک پہنچانے، لوگوں میں بیداری پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ دعوت الی اللہ کے لئے بھی استعمال کرسکتے ہیں۔ ٹوئٹر کے ذریعہ ہم 140 حروف پر مشتمل اپنا پیغام شیئر کرسکتے ہیں۔ یہ 35 سے زائد زبانوں میں استعمال ہوسکتا ہے۔ اس وقت اس کے 255 ملین استعمال کنندگان ہیں۔

ٹوئٹر کی اصطلاحات

☆اگر آپ کوئی بات شیئر کریں تو یہ tweet کرنا کہلاتا ہے۔

☆اگر کسی کی شیئر کردہ معلومات کو آگے شیئر کیا جائے تو یہ retweet یا RT کہلاتا ہے۔

☆کسی کی شیئرنگ پسند آئے اور heart کے icon پر کلک کیا جائے تو اس کو Favorite کرنا کہتے ہیں۔

☆لوگوں کے مابین ٹوئٹر پر ایک معین وقت میں زیادہ زیر بحث رہنے والا عنوان Trending Topic یا TT کہلاتا ہے۔ مثلاً 14 / اگست کے روز لوگ پاکستان کے بارہ میں بہت زیادہ لکھتے ہیں تو Pakistan کا لفظ Trending Topics میں آجائے گا۔

ٹوئٹر پر اکاؤنٹ بنانا

ٹوئٹر کو استعمال کرنے کے لئے سب سے پہلے اس کی ویب سائٹ twitter.com پر اپنا اکاؤنٹ کھولنا ہوتا ہے۔ اس ویب سائٹ پر موجود sign up کے بٹن پر کلک کرکے مطلوبہ معلومات فراہم کرکے اس کا اکاؤنٹ بنایا جاسکتا ہے۔

اکاؤنٹ بن جانے کے بعد ٹوئٹر آپ کو چند لوگوں کو Follow کرنے کا کہتا ہے۔ اس کے بعد آپ کو اپنی Profile بنانا ہوتی ہے۔ جس میں آپ اپنی تصویر لگا سکتے ہیں اور اپنے متعلق اہم معلومات فراہم کرسکتے ہیں جنہیں دیکھ کر لوگ آپ کو Follow کرتے ہیں۔ اسی طرح بعد میں اگر آپ کسی کو تلاش کرکے اسے follow کرنا چاہتے ہوں تو اوپر دائیں جانب سرچ بار Search Twitter موجود ہوتی ہے جہاں آپ اس شخص یا کسی ادارہ کا نام لکھیں مثلاً آپ 1974 proceedings یا ask ahmadiyyat لکھتے ہیں تو آپ کے سامنے ان ناموں سے بنے ہوئے اکاؤنٹس آجائیں گے جن پر کلک کرکے آپ انہیں follow کرسکتے ہیں۔

Followers اور Following

کسی شخص یا کمپنی کی شیئرنگ کو دیکھنے کے لئے ان کو اپنی رابطہ لسٹ میں شامل کرنے کا عمل Follow کرنا کہلاتا ہے۔ اسی طرح اگر کوئی دوسرا شخص آپ کو Follow کرے گا تب ہی وہ آپ کی شیئرنگ کو پڑھ سکے گا۔ جن کی شیئرنگ آپ پڑھ رہے ہوں وہ Following کے زمرہ میں آتے ہیں اور جو آپ کی شیئر کردہ معلومات کو پڑھ رہے ہوں وہ Followers کے زمرہ میں آتے ہیں۔

Tweet کیسے کیا جائے

اس کے بعد اگر آپ کچھ معلومات یا تصاویر شیئر کرنا چاہتے ہیں تو سب سے اوپر موجود مینو بار میں Tweet کے icon پر کلک کریں اور جو لکھنا چاہتے ہیں لکھ کر tweet کے بٹن پر کلک کردیں اور اگر ساتھ میں کوئی تصویر یا ویڈیو (25 سیکنڈز کی بھی) لگانا چاہتے ہوں تو Add photo بٹن پر کلک کریں۔ جتنی زیادہ آپ tweets کریں گے اتنے ہی زیادہ آپ کے followers بڑھیں گے۔ Followers کی تعداد کا بڑھنا Tweet کے معیار پر بھی منحصر ہے۔

ٹویٹ کرتے وقت اگر آپ کسی کا خاص طور پر ذکر کرنا چاہتے ہیں تاکہ اس شخص تک آپ کا ٹویٹ جائے تو اس شخص کے نام (ٹوئٹر آئی ڈی) سے قبل @ کا سائن استعمال کریں۔ اس طرح اس شخص تک آپ کی ٹویٹ اور اس کا نوٹیفیکیشن بھی چلا جائے گا۔ جس سے اسے پتہ چل جائے گا کہ آپ نے اپنی ٹویٹ میں اس کا ذکر کیا ہے۔

ٹوئٹر کے ذریعہ آپ کسی ایک شخص کو بغیر کسی واسطہ کے بھی پیغام بھیج سکتے ہیں جیسا کہ آپ کسی کو اپنے فون سے Text message کرتے ہیں۔ اس کے لئے ٹوئٹر Direct Message یا DM کی سہولت بھی فراہم کرتا ہے۔ اس مقصد کے لئے اوپر مینو میں Messages کے بٹن پر کلک کریں۔

#(hash tag) کا استعمال

#(hash tag) کے ذریعہ آپ اپنی شیئرنگ کو دوسروں تک جو آپ کی شیئر کردہ معلومات کے متعلق سرچ کررہے ہوں آسانی سے پہنچا سکتے ہیں مثلاً اگر آپ ٹویٹ کرتے ہیں کہ #Pakistan is famous for sport goods تو اگر کوئی شخص اوپر موجود سرچ بار میں جاکر #Pakistan سرچ کرے تو اسے آپ کی ٹویٹ کردہ شیئرنگ مل جائے گی۔ #(hash tag) کا ایک فائدہ یہ بھی ہوتا ہے کہ اس کا استعمال کرتے ہوئے جو بھی معلومات لوگوں نے شیئر کی ہوتی ہیں وہ ایک جگہ جمع ہوجاتی ہیں۔ مثال کے طور پر #Pakistan کے ساتھ شیئر کی ہوئی تمام ٹویٹس ایک جگہ جمع ہوجاتی ہیں اور آپ سرچ بار میں #Pakistan لکھ کر ان سب ٹویٹس کو دیکھ سکتے ہیں۔

اگر آپ اپنی profile، password یا کوئی اور settings کو تبدیل کرنا چاہتے ہوں تو اوپر ٹاپ مینو میں موجود Settings بٹن پر کلک کرکے ایسا کیا جاسکتا ہے۔

Trending کیا ہے

لوگوں کے مابین ٹوئٹر پر ایک معین وقت میں زیادہ زیر بحث رہنے والا عنوان Trending Topic یا TT کہلاتا ہے۔ Twitter.com پر بائیں جانب تیسری tab میں آپ کو ایسے عناوین جن پر اس دوران زیادہ سے زیادہ لوگ tweet کررہے ہوں نظر آئیں گے۔ جنہیں trends کہا جاتا ہے۔ اسی جگہ پر change کا بٹن موجود ہوتا ہے جس سے آپ پوری دنیا یا کسی خاص ملک یا شہر میں زیادہ زیر بحث عناوین کا پتہ لگا سکتے ہیں۔ اسے کسی چیز کی تشہیری مہم کے لئے بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ مثلاً Pakistan سے قبل # استعمال کرتے ہوئے اگر زیادہ سے زیادہ لوگ ایک مختصر دورانیہ میں tweet کریں تو #Pakistan کا لفظ trends میں آجائے گا اور جو لوگ اسے trends میں دیکھیں گے وہ اسے اہم جانتے ہوئے اس پر کلک کریں گے۔ جس کی بدولت آپ کا پیغام ایسے لوگوں تک پہنچ جائے گا۔

ٹوئٹر استعمال کرنے کے بعد یا کوئی بھی اکاؤنٹ یا سروس استعمال کرنے کے بعد sign out کرنا نہ بھولیں۔ تاکہ آپ کی ذاتی معلومات وغیرہ کوئی اور شخص پڑھ کر غلط استعمال نہ کرلے۔

اہم ہدایات بابت اراضی معاملات خرید کنندہ و فروخت کنندہ

1۔ بائع اور مشتری اپنے سودے کے ذمہ دار ہیں۔ اس لئے سودا بہت احتیاط اور دیکھ بھال کر کریں۔

2۔ بائع ابتدائی ملکیت اور قبضہ بمطابق موقع دینے کا ذمہ دار ہے مشتری کو بھی چاہئے کہ وہ سودا کو حتمی شکل دینے سے پہلے اچھی طرح چھان بین کرلے۔

3۔ ہر دو فریقین سودا کرتے ہوئے قول سدید سے کام لیں اور اسی میں برکت ہے۔

4۔ مشتری کو چاہئے کہ وہ رقم کی ادائیگی سے پہلے اس امر کو یقینی بنائے کہ قبضہ بمطابق ملکیت ہے اور ماحول سے بھی اس حوالہ سے معلومات حاصل کرے۔

5۔ سرکاری کارروائی سے پہلے جب آپس میں معاملہ طے پا جائے تو اس کی تفصیل گواہان کی موجودگی میں اشٹام پیپر پر تحریر کریں اور اس میں پلاٹ نمبر اور پلاٹ کا محل وقوع ضرور درج کریں۔

6۔ اقرار نامہ بیع تحریر کرنے کے بعد بائع کے لئے ضروری ہے کہ بغرض اجازت منتقلی پلاٹ / مکان بنام صدر صاحب مضافاتی کمیٹی تحریر کرے۔ جس میں مشتری کا مکمل نام و پتہ تحریر کرکے اور اپنی درخواست کے ساتھ اقرار نامہ بیع سابقہ رجسٹری تازہ فرد ملکیت بغرض ثبوت شناختی کارڈ کی نقول منسلک کرے۔

7۔ اجازت ملنے کے بعد رجسٹری کروائیں اور اس میں تمام طے شدہ معاملات کی تفصیل ضرور لکھیں۔

8۔ رجسٹری کروانے کے بعد پٹواری حلقہ کے ذریعہ رقبہ کا انتقال کروا کر انتقال نمبر اصل رجسٹری پر ضرور درج کروائیں۔ نیز مشتری رجسٹری کے انتقال کے بعد ان کی مکمل نقل شعبہ مضافاتی کمیٹی دفتر صدر عمومی کو ارسال کرے۔

9۔ ٹاؤن کمیٹی کی حدود کے باہر رقبہ کا زبانی انتقال بھی ہوسکتا ہے اس میں خرچ کم ہے مگر احتیاط کے پہلو کو ضرور مدنظر رکھیں۔

10۔ رقبہ خریدتے ہوئے مکمل نشاندہی اور قبضہ کو یقینی بنائیں اور مناسب ہوگا کہ چار دیواری کروا کر اپنے قبضہ کو مستحکم کریں۔

11۔ رقبہ کی خرید و فروخت کے معاملات میں لالچ سے بچیں اور احتیاط کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑیں۔

(صدر مضافاتی کمیٹی ربوہ)

عطیہ چشم خدمت خلق ہے

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل اینڈ کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضی محمود
فون دکان: 047-6215747
رہائش: 047-6211649

ذیابیطس کے مریضوں کیلئے پاؤں کا معائنہ ضروری

ذیابیطس (شوگر) ایک دائمی مرض ہے جس کی وجہ خون میں شوگر کی مقدار کا بڑھ جانا ہے۔ عام طور پر ذیابیطس دو طرح کی ہوتی ہے Type1 اور Type2

ذیابیطس کی پیچیدگیاں

ریٹینو پیتھی (آنکھوں کے پردے کی بیماری) فالج نیفروپیتھی (گردوں کی بیماری) امراض قلب، نیوروپیتھی (اعصاب کی بیماری) پیروں کی بیماری

نیوروپیتھی (Neuropathy)

اعصاب کی بیماری

جب ذیابیطس کا مرض پرانا ہو جائے اور خون میں شوگر کی مقدار کا کنٹرول نامناسب رہے تو پیچیدگیوں کا ہونا لازمی ہے۔ خون میں شوگر کی مقدار کی زیادتی، انسانی جسم میں موجود اعصاب کو نقصان پہنچاتی ہے۔ اسے نیوروپیتھی کہتے ہیں۔ ذیابیطس کی وجہ سے ہونے والی اعصاب کی بیماری مریضوں کیلئے تکلیف دہ بھی ہوسکتی ہے اور 15% فیصد مریضوں میں یہ شدید درد کا باعث بنتی ہے جسے نیورو پیتھک پین (Neuropathic Pain) کہتے ہیں۔

ذیابیطس میں پیروں پر ابتدائی علامات

پیروں میں جلن، سوئیاں چبھنا، گدگدی، درد، السر بھی ہوجاتا ہے۔ پیروں کا سن ہوجانا۔

اگر ذیابیطس کے مریض میں پیروں کی بیماری ہوجائے تو اسے تو ٹھیک نہیں کیا جاسکتا مگر اس بیماری کے ہونے میں تاخیر کی جاسکتی ہے اور ایسی ادویات کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔ جس سے مریض کو درد کم سے کم ہو اور اس کی زندگی تکلیف سے مبرا اور آرام دہ ہو۔

ذیابیطس سے متاثرہ پیر

ذیابیطس کی وجہ سے پیروں کی ایک خاص بیماری ہوتی ہے جسے Diabetic Foot کہتے ہیں۔ اس میں پیروں پر السر یا زخم بن جاتے ہیں اور جب یہ بیماری بڑھ جائے تو اس کے کچھ حصے جیسے کہ انگوٹھے وغیرہ کاٹنے پڑتے ہیں (Amputation)۔ اس لئے یہ بات انتہائی ضروری ہے کہ ذیابیطس (شوگر) کے مریض اپنے پیروں کا معائنہ کرواتے رہیں اور ان کا خاص خیال رکھیں۔

بائیوتھیسیو میٹر (Biothesiometer)

بائیوتھیسیو میٹر ایک جدید برقی آلہ ہے۔ اس کے ذریعہ ڈاکٹر شوگر کے مریض کے پیروں کا معائنہ کرتا ہے۔ اس ٹیسٹ کے لئے کسی کٹ، انجکشن یا سوئی کی ضرورت نہیں اور نہ ہی خون دینے کی ضرورت ہے۔ اس میں کسی ایکسرے یا الٹرا ساؤنڈ کی بھی ضرورت نہیں۔ صرف برقی آلہ کا میٹل والا حصہ آپ کے پیروں کے مختلف حصوں پر رکھا جائے گا اور آپ سے پوچھا جائے گا کہ آیا حرکت ہوئی یا نہیں۔ جب آپ یہ بتائیں گے کہ آپ کو حرکت محسوس ہوئی تو اسے ریکارڈ کرلیا جائے گا۔

پاؤں کی دیکھ بھال کیلئے مشورے

☆ نیم گرم پانی اور صابن سے پاؤں کو روزانہ دھوئیں۔

☆ اپنے پاؤں خاص طور پر انگلیوں کے درمیان کی جگہ کو مکمل طور پر خشک کریں۔

☆ جلد کو نرم رکھنے کے لئے پاؤں پر لوشن لگائیں لیکن احتیاط رہے کہ انگلیوں کی درمیانی جگہ پر لوشن نہ لگے۔

☆ اپنے پاؤں کا روزانہ کی بنیاد پر خیال رکھیں اور اگر آپ کے پاؤں میں کوئی دانہ یا ابھار ہے تو اس کو بذات خود مت کاٹیں۔ ہمیشہ اپنے ڈاکٹر یا پوڈیا ٹرسٹ کو دکھائیں تاکہ ان کی اچھی طرح دیکھ بھال ہوسکے۔

☆ آپ اپنے انگوٹھوں کے ناخن دیکھ سکتے ہیں اور ان تک آپ کی رسائی ممکن ہے تو انہیں کاٹنے سے پہلے دھوکر اچھی طرح خشک کرلیں۔ اپنے ناخن دونوں اطراف سے ایک سیدھ میں کاٹیں اور انہیں ایمری بورڈ یا نیل فائل سے سیدھا کریں۔

☆ ننگے پاؤں مت گھومیں گھر کے اندر بھی ننگے پاؤں نہ چلیں کیونکہ اس طرح کسی نوکیلی چیز پر پاؤں پڑنے سے زخمی ہونے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔

☆ جوتے کو پہننے سے پہلے دیکھ لیں کہ اس میں کوئی سوراخ، پتھر، ناخن یا کوئی ایسی چیز نہ ہو جو آپ کے پاؤں کیلئے نقصان دہ ہو۔

☆ اپنے پاؤں کو گرم اور خشک رکھیں۔ اگر ممکن ہو تو ذیابیطس کے مریضوں کے لئے بنائے گئے خصوصی موزے اور اپنے ناپ کے جوتے پہنیں۔

☆..........☆..........☆

بقیہ از صفحہ 1: داخلہ مدرسۃ الحفظ

انٹرویو کیلئے امیدواران کی لسٹ مورخہ 5 راگست کو دارالضیافت کے استقبالیہ میں اور مدرسۃ الحفظ کے گیٹ پر آویزاں کر دی جائے گی۔ تمام امیدواران انٹرویو کیلئے آنے سے قبل فائنل لسٹ میں اپنا نام اور وقت چیک کر کے مقررہ وقت پر تشریف لائیں۔

عارضی لسٹ اور تدریس کا آغاز

کامیاب امیدواران کی عارضی لسٹ مورخہ 10 راگست 2016ء کو صبح 9 بجے مدرسۃ الحفظ اور نظارت تعلیم کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کر دی جائے گی۔ مورخہ 11 راگست کو کامیاب امیدواران کے والدین سے اجتماعی میٹنگ ہوگی۔ تدریس کا آغاز مورخہ 22 راگست 2016ء سے ہوگا۔

نوٹ: انٹرویو کیلئے قواعد پر پورا اترنے والے امیدواران کو علیحدہ سے کوئی اطلاع نہیں بھجوائی جائے گی۔

جو احباب اپنے بچوں کو داخل کروانے کے خواہشمند ہیں وہ ابھی سے اپنے بچوں کو روزانہ نصف پارہ تلاوت کی عادت ڈالیں اور آخری پارے سے حفظ کروانا شروع کر دیں۔

(پرنسپل مدرسۃ الحفظ ربوہ)

☆......☆......☆

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 3 جون

طلوع فجر	3:25
طلوع آفتاب	5:01
زوال آفتاب	12:07
غروب آفتاب	7:12
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	41 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	26 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

3 جون 2016ء

6:20 am	پارلیمنٹ ہاؤس میں استقبالیہ تقریب 11 جون 2013ء
8:45 am	ترجمۃ القرآن کلاس
1:20 pm	راہ ہدیٰ
5:00 pm	خطبہ جمعہ Live
9:20 pm	خطبہ جمعہ 3 جون 2016ء
11:00 pm	الحوار المباشر Live

حامد احمد
حامد ڈینٹل لیب (ڈینٹل ہائیجینسٹ)
رمضان المبارک میں ڈینٹل چیک اپ فری اور تمام تر پروسیجرز Off50% دانتوں کی صفائی 700 فلنگ 200،400،600،
Crown+3000- RCT
یادگار روڈ بالمقابل دفتر انصاراللہ ربوہ
رابطہ: 0345-9026660,0336-9335854

کریسنٹ فیبرکس 2016Sumer کے ڈیزائن
لان ہی لان (چیلنج ریٹ)
ریشمی فینسی سوٹ اور برائیڈل سوٹ کا مرکز نیز تمام قسم کی میچنگ دستیاب ہے۔
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 0333-1693801

فیصل آباد میں آپ کی اپنی دکان
عزیز کلاتھ وشال ہاؤس
لیڈیز وجینٹس سوٹنگ، لہنگا و فراک، شادی بیاہ کی فینسی وکامدار ورائٹی پاکستان وامپورٹڈ شالیں، سکارف جرسی سویٹر تولیہ بنیان وجراب کی مکمل ورائٹی کا مرکز نیز امپورٹڈ بیڈ شیٹس دستیاب ہیں
کارز بھوانہ بازار۔ چوک گھنٹہ گھر۔ فیصل آباد
041-2604424,0333-6593422
0300-9651583

FR-10

اوقات رمضان المبارک
صبح 8 بجے تا 1 بجے شام 5:30 تا 7 بجے
ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ
نوٹ: رمضان المبارک میں مطب (کلینک) بند رہے گا
047-6211434,6212434

ٹاپ مین گارمنٹس (جینٹس)
اب نئی منفرد اور برانڈ ڈ ورائٹی کے ساتھ
نئے پروپرائٹر: محمد احسن طاہر 03336707187
نزد جے ایس بینک گولبازار ربوہ

نوزائیدہ اور شیرخوار بچوں کے امراض
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹور
جرمن ادویات کا مرکز
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم اے)
فون: 047-6211510
0344-7801578
سراج مارکیٹ ربوہ

بجلی آئے نہ آئے۔ لبرٹی کی لان سب کو بھائے
لبرٹی فیبرکس
اقصیٰ روڈ نزد اقصیٰ چوک ربوہ 0092-47-6213312

اٹھوال فیبرکس
لان ھی لان۔ پرنٹ لان۔ بوتیک لان۔ سادہ لان (چیلنج ریٹ پر)
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ اعجاز احمد اٹھوال: 0333-3354914

وردہ فیبرکس
رمضان عید آفر
ایک سال کی مکمل گارنٹی کے ساتھ
ڈیزائنر لان A Class Raplica 1750/-
Fozia Noor Digital شرٹ 1150/-
کرتا ز Digital 1250/-
کلاسک لان 750/-
کرتے ہی کرتے نیز دوپٹے ہی دوپٹے -/170 روپے میں حاصل کریں۔
لان شرٹ -/250 روپے میں حاصل کریں۔
چیمہ مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
0333-6711362,0476213883